

Published on Al-Islam.org (https://www.al-islam.org)

فصل دوم: مقام اہلبیت (ع) > 2 مثال باب حِطّہ < Home

## ۔ مثال باب حِطّہ2

```
113
۔ رسول
اکرم کا ارشاد ہے کہ تمہارے درمیان میرے اہلبیت (ع) کی مثال بنیاسرائیل میں باب حطہ کی ہے کہ جو اس میں داخل
سوگیا اسے بخش دیا گیا
ء (المعجم
الاوسط
6
ص
85
/
5870
المعجم الصغير،
2
ص
22
صواعق محرقه ص،
152
غيبت نعماني ص،
44
) _
114
۔ رسول
اکرم نے فرمایا کہ جو میرے دین کو اختیار کرے اور میرے راستہ پر رہے اور میری سنّت کااتباع کرے
اس کا فرض ہے کہ ائمہ اہلبیت (ع) کو تمام امت پر مقدم رکھے کہ ان کی مثال اس امت میں بنی اسرائیل کیے باب حِطّہ
جیسی ہے
۔ (امالی
صدوق 69
/
6
```

```
تنبيم الخواطر
2
ص
156
) -
115
۔ رسول اکرم کا ارشاد ہے کہ میرے بعد بارہ امام ہوں گے
جن میں
سے نو صلب
) حسين
ع) سے ہوں گے اور نواں قائم ہوگا ، یاد رکھو ان سب کی مثال سفینہ نوح کی ہے کہ جو سوار ہوگیا وہ نجات پاگیا اور
جو الگ رہ گیا وہ ہلاک ہوگیا اور ان کی مثال بنی اسرائیل کیے باب حطہ جیسی ہیے
۔ (مناقب
ابن شهر آشوب
1
ص
295
كفاية الاثر ص،
38
از ابوذر
) _
116
۔ عباد بن عبد اللہ لا سدی کا بیان سے کہ میں مقام رحبہ میں امیر المؤمنین (ع) کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک شخص
نے آکر اس آیت کے معنی دریافت کرے … کیا وہ شخص جو پروردگار کی طرف سے دلیل رکھتا ہو اور اس کے ساتھ اس
کا گواہ بھی ہو... تو آپ نے فرمایا کہ قریش کے کسی شخص پر لمحات عقیقہ کا گذر نہیں ہوا مگر اس کے بارے میں
قرآن میں کچھ نہ کچھ نازل ضرور ہوا ہے۔ خدا کی قسم یہ لوگ ہم اہلبیت (ع) کے فضائل اور رسول اکرم کی زبان سے
بیان ہونے والے مناقب کو سمجھ لیں تو یہ ہمارے لئے اس وادی رحبہ کے سونے چاندی سے بھر جانے سے زیادہ
قیمتی ہے۔ خدا کی قسم اس امت ہماری مثال سفینہ نوح (ع) کی ہے اور نبی اسرائیل کے باب حطہ کی ہے۔(کنز العمال
2
ص
434
/
4429
امالی مفید ،
145
/
5
شرح الاخبار
```

```
480
843
تفسير فرات كوفي ص
190
/
243
)_
117
۔ ابوسعید خدری ، رسول
اکرم نے
نماز جماعت پڑھائی اور اس کے بعد قوم کی طرف رخ کرکیے ارشاد فرمایا ۔ میرے
!صحابيو
میرے اہلبیت (ع) کی مثال تمھارے درمیان کشتی نوح (ع) اور باب حطہ کی ہے لہذا میرے بعد ان اہلبیت (ع) اور میری
ذریت کیے ائمہ راشدین سیے متمسک رہنا کہ اس طرح کبھی بھی گمراہ نہیں ہوسکتے ہو۔
لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ، آپ کے بعد کتنے امام ہوں گے؟ فرمایا کہ میرے اہلبیت (ع) اور میری عترت میں بارہ
امام ہوں گیے۔
فرمایاکہ میرے اہلبیت (ع) اور میری عترت میں بارہ امام ہوں گیے۔(کفایة الاثر ص
34
)_
118
۔ امام
) علی
ع
)!
ہم باب حطہ اور باب السلام ہیں، جو اس دروازہ میں داخل ہوجائے گا نجات پائے گا اور جو اس سے الگ رہ جائے گا وہ
گمراہ ہوجائے گا ۔( خصال
626
/
10
از
ابوبصير و محمد بن مسلم از امام صاد ق (ع) تفسير فرات كوفي
367
/
499
غرر الحكم،
```

ص

```
)_
119
۔ امام
) على
ع) ۔ آگاہ ہوجاؤ کہ جو علم لیے کر آدم
آئے تھے
اور جو فضائل تمام انبیاء و مرسلین کو دیئے گئے ہیں وہ سب خاتم
النبيين كي
عترت میں موجود ہیں تو تمهیں کہاں گمراہ کیا جارہاسے اور تم کہاں چلے جارہے ہو؟ اے اصحاب سفینہ کی اولاد ،
تمھارےے درمیان وہ مثال موجود ہیے کہ جس طرح اس سفینہ پر سوار ہونےے والیے نجات پاگئےے تھے اسی طرح عترت سے
تمسک کرنے والے نجات پا جائیں گے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں ، ویل ہے ان کے لئے جو ان سے الگ ہوجائیں، ان
کی مثال اصحاب کہف اور باب حطہ جیسی ہے۔ یہ سب باب السلام ہیں لہذا سِلم میں داخل ہوجاؤ اور خبردار شیطان کے
اقدامات کی پیروی نہ کرنا ۔ ( تفسیر عیاشی
1
ص
102
/
300
از مسعده بن صدقم ، الغيبتم نعماني ص،
44
ينابيع المودة،
1
ص
332
/
4
المستر شده ص
406
)_
120
۔ امام محمد
) باقر
ع
)!
ہم تمہارے لئے باب حطہ ہیں۔ ( تفسیر عیاشی
1
ص
47
```

10002

```
از سلیمان جعفری از امام رضا (ع) ، مجمع البیان
1
ص
247
```

## Source URL:

https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%AF%D9%88%D9%85-%D9%85%D9%82%D8%A7%D9%85-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9/2%DB%94-%D9%85%D8%AB%D8%A7%D9%84-%D8%A8%D8%A7%D8%A8-%D8%AD%D9%90%D8%B7%D9%91%DB%81#comment-0